رضاعت کب ثابت ہوتی ہے؟

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

رضاعت کی مدت دو سال ہے، اس مدت کے اندر اندر پانچ دفعہ یا اس سے زائد دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہوجاتی ہے۔

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ.

''ایک یا دو دفعہ دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔''

(صحیح مسلم : 1450)

❁ دوسری روایت ہے:

لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ.

''ایک یا دو دفعہ پستان منہ میں دینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔''

(صحیح مسلم :1451)

❁ ایک روایت کے الفاظ ہیں:

لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ.

''ایک یا دو دفعہ دودھ پلانے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔''

❁ سیدہ امِ فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

''بنو عامر بن صَعصَعہ کے ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ! کیا ایک دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟ فرمایا: نہیں۔''

(صحیح مسلم: 1451)

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضْعَاتٍ مَّعْلُومَاتٍ يُّحَرِّمْنَ، ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَّعْلُومَاتٍ، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ.

''پہلے قرآنِ مجید میں یہ حکم نازل ہوا تھا کہ دس دفعہ دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے، پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور پانچ دفعہ دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہونے کا حکم نازل ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات (کے بہت قریب) تک قرآنِ کریم میں اسی طرح پڑھا جاتا تھا۔''

(صحیح مسلم: 1452)

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اگر بچہ پانچ سے کم دفعہ کسی عورت کا دودھ پی لے، تو رضاعت ثابت نہیں ہوگی۔ اگرچہ پانچ دفعہ والی آیت کی قرأت اب قرآنِ کریم میں نہیں ہوتی، لیکن حکم باقی ہے۔

❁ اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم کے متعلق ان کی بیوی، سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضْعَاتٍ، فَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهِ مِنَ الرَّضَاعَةِ.

''اس کو پانچ دفعہ دودھ پلا دیں، وہ رضاعت کی بنا پر ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اولاد کی طرح ہو جائے گا۔''

(المؤطّأ للإمام مالك: 605/2، وأصله في صحيح البخاري: 5088، مسند الإمام أحمد: 201/6، 271، والسياق لهٗ)

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ پانچ کم ترین حد ہے، اس سے کم میں حرمت ثابت

نہیں ہوتی۔ قرآنِ کریم میں ﴿وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ﴾(النّساء : 23) ''رضاعی مائیں تم پر حرام ہیں۔'' اور حدیث میں «يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ» ''رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں، جو نسب کی بنا پر حرام ہوتے ہیں۔'' یہ بات مطلق بیان ہوئی ہے۔ مذکورہ روایت نے مطلق کو مقید کر دیا ہے کہ مراد کم از کم پانچ دفعہ دودھ پینا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے قرآنِ کریم میں ہے :

﴿يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا﴾(الحجّ : 77)

''ایمان والو! رکوع اور سجدہ کرو۔''

اس آیت میں مطلق سجدہ کرنے، یعنی پیشانی کو زمین پر لگانے کا ذکر ہے، لیکن حدیث نے بیان کر دیا ہے کہ رکوع ایک اور سجدے دو ہیں۔ بالکل اسی طرح رضاعت کے مسئلہ کو سمجھ لینا چاہیے۔

بعض حضرات کہتے ہیں کہ ایک دفعہ دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جائے گی۔ ان کے دلائل کا مختصر جائزہ پیشِ خدمت ہے :

① سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ، قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ .

''رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ اس سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں، جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔''

(جامع مسانيد الإمام أبي حنيفة للخوارزمي : 2/97)

جھوٹی روایت ہے :

ا۔ صاحبِ کتاب محمد بن محمود بن محمد بن حسن، ابوالمؤید (593-655ھ) کی توثیق معلوم نہیں۔

۲۔ ابومحمد،عبداللہ بن محمد بن یعقوب،حارثی ''متروک'' اور ''کذاب'' ہے۔

۳۔ ابراہیم بن جراح کی سوائے امام ابن حبان رحمہ اللہ (الثقات: 69/8) کے کسی نے توثیق نہیں کی،لہٰذا یہ مجہول الحال ہے۔

۴۔ احمد بن عبد اللہ،کندی کو حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے صاحبِ مناکیر کہا ہے۔

(دیوان الضُّعفاء: 62)

❀ امام ابن عدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَهٗ مَنَاكِيرُ بَوَاطِيلُ. ''اس نے منکر اور باطل روایات بیان کی ہیں۔''

(لسان المیزان لابن حَجَر: 199/1)

امام دارقطنی رحمہ اللہ نے ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔(لسان المیزان: 199/1)

اس کا ثقہ ہونا ثابت نہیں۔

۵۔ حکم بن عتیبہ ''مدلس'' ہیں،سماع کی تصریح نہیں کی۔

۶۔ قاضی ابو یوسف جمہور محدثین کے نزدیک ''ضعیف'' ہیں۔

۷۔ ان کے استاذ باتفاقِ محدثین ''ضعیف'' ہیں۔

② سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے کسی نے حدیث «لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ» ''ایک دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔'' پیش کی،تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

قَدْ كَانَ ذَاكَ، فَأَمَّا الْيَوْمَ، فَالرَّضْعَةُ الْوَاحِدَةُ تُحَرِّمُ.

''پہلے ایسا ہی تھا،لیکن آج کے دور میں ایک دفعہ دودھ پینے سے ہی رضاعت ثابت ہوجاتی ہے۔''

(أحکام القرآن للجَصّاص: 125/2)

یہ قول سخت ''ضعیف'' ہے:

۱۔ ابو خالد احمر ''مدلس'' ہے، سماع کی تصریح نہیں کی۔

۲۔ حجاج بن ارطاۃ جمہور ائمہ محدثین کے نزدیک ''ضعیف'' اور ''سيء الحفظ'' ہے، نیز ''مدلس'' ہے۔

۳۔ حبیب بن ابی ثابت ''مدلس'' ہے، سماع کی تصریح نہیں کی۔

④ سیدنا علی بن ابو طالب اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے تھے:

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ، قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ.

''رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ، حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔''

(سنن النّسائي : 3313)

سند ''ضعیف'' ہے۔ سعید بن ابی عروبہ ''مدلس'' ہیں، سماع کی تصریح نہیں کی۔

مسلم اصول ہے کہ صحیح بخاری و مسلم کے علاوہ ثقہ مدلس کا عنعنہ مقبول نہیں ہوتا۔

سیدنا عبداللہ بن عمر (مصنف عبدالرزاق : 466/7، ح :13911، وسندۂ صحیح)، طاؤس بن کیسان (مصنف عبدالرزاق : 467/7، ح : 13918، وسندۂ صحیح) اور عطاء بن ابو رباح (مصنف عبدالرزاق : 466/7، وسندۂ صحیح) کے نزدیک ایک بار دودھ پلانے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، لیکن صحیح احادیث کے مقابلے میں یہ اقوال مرجوح ہیں۔

❀❀❀❀❀❀❀